

زکوٰۃ نکالنے کیلئے مددگاری فارم

ہر مسلمان مرد و عورت کے پاس نصاب یعنی $52 \frac{1}{2}$ (ساڑھے باون تولہ) چاندی یا اس کی مالیت کے برابر قابل زکوٰۃ اثاثے ہوں تو زکوٰۃ اس پر واجب ہو جاتی ہے۔

سب سے پہلے زکوٰۃ واجب ہونے کی قمری تاریخ کا تعین کر لیں۔ زکوٰۃ واجب ہونے کی قمری تاریخ _____

اس تاریخ کو ملکیت میں موجود قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق مالیت کا تعین درج ذیل طریقے سے کیجئے۔

- 1 سونا، چاندی خواہ کسی بھی شکل میں اور کسی بھی مقصد کیلئے ہو، اسکی مالیت _____ روپے
 - 2 زمین، مکان وغیرہ جو فروخت کرنے کی نیت سے خرید گیا ہے اور اس کی نیت بھی برقرار ہو، اسکی مالیت _____ روپے
 - 3 ہاتھ میں نقد رقم، بینک میں جمع شدہ رقم یا وہ رقم جو کسی کے پاس بطور ضمانت ہو، اسکی مالیت _____ روپے
 - 4 پرائز بانڈ، انشورنس میں جمع شدہ رقم ہر قسم کے بچت سرٹیفکیٹ مثلاً NIT یونٹس، FEBC، NDFC، ڈیفینس سرٹیفکیٹ وغیرہ (جو کہ غیر شرعی اور سودی ہیں)، غیر ملکی کرنسی، کاروبار اور L.C. میں لگائی ہوئی رقم، خام مال، تیار مال، فروخت شدہ مال کی رقم، قابل حصول قرضہ، BC (کمپنی) میں دی گئی رقم جب کہ ابھی BC نہ نکلے ہو، اگر BC نکل گئی ہو تو صرف BC کی اقساط میں دی گئی رقم کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی وغیرہ۔
- ان سب کا علیحدہ گوشوارہ بنا کر جمع کر لیں۔

_____ روپے

A اوپر لکھی گئی تمام رقم کو جمع کر لیں

اب وہ رقم اتنا ہے جو اوپر لکھی گئی رقم سے منہا کرنی ہیں (جن پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے)

قرض جو ادا کرنا ہے، مال جو ادا کر لیا گیا ہو، B.C یا کمپنی میں رقم حاصل کرنے کے بعد بقیہ واجب الادا اقساط کی رقم، واجب الادا ٹیکس، کرایہ، یوٹیلیٹی بلز (اگر آپ کے ہوں اور ان کی ادائیگی اس تاریخ تک لازم ہو چکی ہو)، ملازمین کی تنخواہ گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ کی وہ رقم جو ادا نہ کی گئی ہو وغیرہ۔

_____ روپے

B ان سب کا علیحدہ گوشوارہ بنا کر جمع کر لیں

_____ روپے

اب آپ **A** میں سے **B** رقم کو منہا کر لیں۔ یہ رقم، قابل زکوٰۃ رقم ہے یعنی جس پر زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔

قابل زکوٰۃ رقم پر ڈھائی فیصد کے حساب سے زکوٰۃ کی رقم نکالیں اور اسے جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ (زکوٰۃ کی رقم بیٹگی بھی ادا کی جاسکتی ہے)

زکوٰۃ کا مستحق: ہر وہ مسلمان جو سید یعنی باپ یا نانا نہ ہو اور اسکی ملکیت میں ساڑھے باون تولے چاندی یا اسکی مالیت کے بقدر سونا و نقد رقم اور دیگر اموال نہ ہوں۔

زکوٰۃ کی رقم اپنے اصول یعنی جن سے پیدا ہوا ہے، ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، وغیرہ اور فروغ یعنی اولاد پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی، وغیرہ کو نہیں دی جاسکتی۔ اسی طرح بیوی شوہر کو، شوہر بیوی کو نہیں دے سکتا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے ضروری ہے کہ زکوٰۃ کی نیت سے مستحق کو رقم وغیرہ کا مالک بنا دیا جائے۔ زبان سے کہنا ضروری نہیں۔

زکوٰۃ کسی ادارے یا ٹرسٹ کو کہ جس پر آپ کو مکمل اعتماد ہو، وکیل بنا کر بھی دی جاسکتی ہے۔

اس فارم کی پشت پر ایک مثال ترتیب دی گئی ہے۔ جو آپ کو رہنمائی دے گی۔

زکوٰۃ کا خود تشخیصی طریقہ کار

فرضی رقم	وہ رقم جو قابل زکوٰۃ اثاثوں سے منہا کرنی ہے	فرضی رقم	قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت
1,000,000	اگر قرض لیا ہوا ہے (کسی بھی صورت میں)	500,000	1- موجودہ و ناجائز
50,000	B.C یا کمپنی کی بقایا اقساط (جبکہ کمپنی مل چکی ہے)	3,000,000	2- بیچنے کی نیت سے لی گئی زمین / مکان
40,000	بل وغیرہ اگر سال پورا ہونے سے پہلے آچکے ہوں	40,000	3- نقد رقم
65,000	ملازمین کی تنخواہیں	100,000	4- بینک میں جمع شدہ رقم
37,000	* گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ کی وہ رقم جو ادانہ کی گئی ہو	100,000	5- ادھار دیے گئے نقد یا مال کی صورت میں
		10,000	6- غیر ملکی کرنسی کی صورت میں (آج کے ریٹ سے)
		8,000	7- پرائز بانڈ یا شیئرز کی صورت میں
		6,000	8- انشورنس / کفافل، جتنی ادا ہو چکی ہے
		100,000	9- کسی کے پاس لمانت رکھوائی ہوئی رقم
		150,000	10- B.C یا کمپنی (اب تک دی گئیں اقساط جبکہ کمپنی ابھی نہ ملی ہو)
		500,000	11- کاروبار میں شراکت (قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت)
		200,000	12- خام مال کی مالیت، ٹیکسٹری یا دوکان میں
		600,000	13- تیار مال کا اسٹاک، ٹیکسٹری یا دوکان میں
1,192,000		5,314,000	

نکل رقم
منہا کی جانے والی رقم
قابل زکوٰۃ رقم

(اوپر دیا ہوا گوشوارہ فرضی رقمات پر مبنی ہے)

$$4,122,000 \times 2.5\% = 103,050$$

واجب الادا زکوٰۃ

* گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ صرف وہاں ہر سال کی زکوٰۃ کا شمار کرنے کیلئے گوشوارے سے منہا کی جائے گی، یہ زکوٰۃ بدستور واجب الادا ہے۔

آپ کا قابل اعتماد ادارہ

عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل

کمپیوٹر آفس: 307 سیکٹر 10/1-G
سوال روڈ، اسلام آباد
فیس: 051-2210773

0333-5613686

UAN: 111-153-153
info@alamgirwelfaretrust.com.pk

ہیڈ آفس: عالمگیر مسجد، عالمگیر روڈ،
بہادر آباد، کراچی
فیس: 021-34929343

0333-3113117-8-9